



سوال

فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا ثابت ہے۔؟ مجھے علماء نے بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء نہیں کیا کرتے تھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز فرض کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا ثابت نہیں ہے۔ اور ہماری معلومات کے مطابق حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے بھی کسی سے یہ ثابت نہیں ہے۔ فرض نمازوں کے بعد لوگ جو ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتے ہیں تو یہ بدعت ہے کیونکہ اس کا کوئی اصل نہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

من عمل عملی علیہ امرنا فمردود

(صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الاحکام الباطلہ۔۔۔ ح: 1718۔ و صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنتہ باب رقم: 20)

”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے“

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ:

من احدث فی امرنا ہا لیس منہ فمردود

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب اذا صلحوا علی صلح جورفا صلح مردود: 2697) صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الاحکام الباطلہ۔۔۔ ح: 1718)

”جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے“

حدیث ما عنہم والیہ علم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 417

محدث فتویٰ